سوال

(243)پہلے خاوند کی موجودگی میں دوسرا نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے کہ اس کا خاوند بھی زندہ ہے، ایک دوسرے شخص سے آشنائی کرلی تو اس کے خاوند نے دس برس سے اس کو چھوڑ دیا ہے اور اس عرصے میں اس شخص زانی سے اس عورت سے چار بچے پیدا ہوئے، ابتدا میں اس کے خاوند سے جو کہا گیا کہ تو اپنی عورت کو رکھ لے تو اس نے کہا کہ میں اس کو ہرگز نہیں رکھنے کا اور اس نے دوسری عورت سے اپنا نکاح بھی کرلیا ہے۔ اب وہ اس کے نکاح سے باہر ہوئی یا نہیں اور اس عورت کا اس زانی سے نکاح ہوسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اس صورت میں وہ عورت اپنے خاوند کے نکاح سے باہر نہیں ہوئی۔ ہنوز وہ اسی کے نکاح میں ہے اور جب تک اس کا خاوند زندہ ہے۔ تب تک بغیر اس کے طلاق دیے اور عدت گزرے ہوئے اس عورت کا دوسرا نکاح جائز نہیں ہے، اس زانی سے نہ اور کسی سے ،

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَالمُحصَنـٰتُ مِنَ النِّساءِ ﴿٢٤﴾... سورة النساء

یعنی تم پر شوہر دار عورتیں حرام کردی گئیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:433